© rasailojaraid.com

رسائل و مسائل

جماعت اسلامی اور جمہوریت ——— تسخیر کا مفہوم

سوال - ذہن میں دو سوالات ہیں جن کے صحیح اور تسلی بخش جوابات کے لیے آپ کی طرف رجوع کر رہا ہوں۔ امید ہے کہ آپ جلد جوابات سے ممنون فرمائیں گے

۱- جماعت اسلامی اس ملک میں عرصہ سے جمہوریت کی بحالی کے لیے جدوجہد کر رہی ہے۔ کیونکہ وہ جمہوریت کو اسلامی نظام کے قیام و نفاذ کے لیے ایک ذریعہ سمجھتی ہے مگر موجودہ انتخابات میں جبکہ ملک کے جمہور نے خلاف اسلام قوتوں کے حق میں اپنی رائے استعمال کی ہے تو کیا اس کے بعد بھی جمہور کو اسلامیت کا شعور بخشے بغیر یا جمہور کا اسلامیت کے شعور سے بہرہ مند ہوئے بغیر ان کی موجودہ ذہنی و اخلاقی سطح کے ساتھ جمہوریت اسلامی نظام کے قیام کے لیے ممد و معاون ثابت ہو سکتی ہے؟ اگر ہو سکتی ہے تو کیسے؟ اگر نہیں تو جماعت اسلامی کا اب جمہوریت کے بارے میں کیا رویہ ہے؟

۲- اسلام اور موجودہ سائنسی نقطۂ نظر سے "تسخیر" کا مفہوم کیا ہے اور دورِ جدید کے سائنسی کمالات و اکتشافات پر تسخیر کا اطلاق کیا صحیح ہے؟ بالخصوص چاند پر انسان کی رسائی کے لیے تسخیر چاند کی اصطلاح استعمال کرنا کہاں تک درست ہے؟

جواب - مجھے افسوس ہے کہ آپ کے سوالات کے جوابات دینے میں کافی تاخیر ہو گئی ہے۔

گزشتہ انتخابات میں جماعت اسلامی کے ناکام ہونے کے باوجود جمہوریت کے بارے میں اس کے موقف میں بحمداللہ کوئی تبدیلی نہیں آئی اور وہ اب بھی اپنے اس موقف پر علی حالہ قائم ہے کہ مسلمانوں کو اسلامی نظام کے قیام کے لیے جمہوری راستوں کو چھوڑ کر آمریت کی راہ اختیار نہیں کرنی چاہیے کیونکہ یہ راہ اگرچہ بظاہر بڑی آسان اور مختصر معلوم ہوتی ہے مگر خطرات سے پُر ہے اور بعض اوقات انقلاب کا یہ راستہ کسی قوم کو بہت بڑی تباہی سے دوچار کر دیتا ہے۔ آپ نے اپنے خط میں استدلال کی جو عمارت کھڑی کی ہے اُس سے یہ معلوم

© rasailojaraid.com